



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(شریعت کی رو سے کس کی قسم کھانی چاہیے؟ مثلاً قرآن مجید ہاتھ میں اٹھا کر قسم کھانی چاہیے یا اللہ کا نام لے کر صرف اللہ کی قسم کھانی چاہیے؟) (حاجی محمد خالد۔ لاہور) (۲۳ اگست ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

(بوقت ضرورت قسم صرف اللہ کا نام لے کر کھانی چاہیے۔ مثلاً یوں کہا جائے۔ **وَاللّٰہِ، بِاللّٰہِ یَا تَاللّٰہِ** وغیرہ۔ (صحیح البخاری، باب کیف کانت یمین النبی صلی اللہ علیہ وسلم، قبل رقم الحدیث: ۶۶۲۸)

:قرآن پر قسم کھانا بعض صحابہ سے مروی ہے کسی مرفوع متصل روایت میں نہیں۔ چنانچہ ”عون المعبود“ (۲/۳) میں ہے

”رَوَى عَنْ بَعْضِ الصَّاحِبَةِ التَّحْلِيفُ عَلَى الْمُضْعَفِ“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، تلاوة قرآن: صفحہ: 546

محدث فتویٰ